ہمارا دستور
(Our Constitution)

15

15.1 ہمارا دستور :

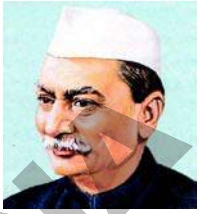

ہمارے گاؤں کے لیے سرپنچ، منڈل کے لیے منڈل پریشد صدر، ضلع کے لیے ضلع پریشد صدر، ریاست میں وزیر اعلیٰ اور وزرا وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ یہ تمام لوگ اپنی اپنی سطح پر حکمرانی کرنے کے لیے بعض اصول وضوابط پر عمل کرتے ہیں ہمارے ملک میں اصول وضوابط پر مشتمل ایک کتاب موجود ہے۔ اسی کو دستور ہند کہا جاتا ہے۔ ہمارے ملک کے تمام شہریوں کو چاہیے کہ وہ دستور میں درج اصول وضوابط پر عمل پیرا ہوں۔ انگریزوں سے ہمارے ملک کو آزاد کروانے کے بعد ہمارا دستور لکھا گیا۔ اس کی تیاری ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صدارت میں ہوئی۔ وہ آزاد ہندوستان کے پہلے صدر جمہوریہ تھے۔

سوچیے اور بولیے

- آزادی سے کیا مراد ہے؟ ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟ آزادی سے قبل ہمارے ملک کی کیا حالت تھی؟ عوام کس طرح کی زندگی گذارتے تھے؟

1947ء میں جب ہمارا ملک آزاد ہوا، ہمارے قائدین نے فیصلہ کیا کہ وہ تمام اصول وضوابط جو ملک پر حکومت چلانے کے لیے ضروری ہوں اور شہریوں کے حقوق اور فرائض کو تحریر کرکے ایک کتابی شکل دی جائے۔ انہوں نے اس کے لیے کئی اجلاس منعقد کئے اور ماہرین ودانشوروں کے ساتھ تفصیلی بحث کی۔ دستور لکھنے کے لیے ایک مسودہ کمیٹی بنائی گئی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اس کے صدر مقرر کئے گئے۔ اس کمیٹی کے ارکان نے دنیا کے مختلف ملکوں کے دساتیر کا جائزہ لیا اور ہمارے ملک کے لیے ایک دستور ترتیب دیا۔ جو 26/ جنوری 1950 سے نافذ العمل ہے۔ اس وقت سے دستور کے مطابق ہی ہمارے ملک کا نظم ونسق چلایا جارہا ہے اور 26/ جنوری کو ہر سال یوم جمہوریہ منایا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دستور ساز کمیٹی کے صدر ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اور اراکین کے طور پر گوپالا سوامی اینگر، الاڈی کرشنا سوامی ایّر، کے ایم منشی، سید محمد سعداللہ، این مادھوا راؤ، پی۔ ٹی۔ کرشنما چاریلو تھے۔ دستور کی تیاری کے لیے 2 سال 11 ماہ اور 18 دن کا عرصہ لگا۔

سوچیے اور بولیے

- دستور ہند کی عظمت بیان کیجیے۔
- ہندوستان کے لیے ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر کی خدمات کیا ہیں؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

15.2 دستور ہند کا دیباچہ (Preamble of Indian Constitution)

دستور ہند کا آغاز دیباچہ سے ہوتا ہے۔ یہ دیباچہ دستور ہند کی تمہید اور تعارف کہلاتا ہے۔ دیباچہ دستور ہند کی جان ہے جو قومی مقاصد کا آئینہ دار ہے۔

Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Sovereign Democratic Republic" (w.e.f.03.01.1977)

Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Unity of the Nation" (w.e.f. 03.01.1977)

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

گروہی کام

- آپ دستورِ ہند کا دیباچہ پڑھ چکے ہیں۔اس سے آپ نے کیا مطلب اخذ کیا؟
- دستورِ ہند کے دیباچہ میں عظیم الفاظ کون کونسے ہیں؟ آپ انہیں اہم کیوں تصور کرتے ہیں؟
- دستورِ ہند کا دیباچہ بہت ہی عظیم مانا جاتا ہے۔کیوں؟
- دستورِ ہند کے دیباچہ میں آپ کے لیے نئے الفاظ کونسے ہیں؟

15.3 دیباچہ کے اصطلاحات اور تصورات:

آیئے! ہم دستورِ ہند کے دیباچہ کا مطالعہ کرتے ہیں تاکہ اس کی عظمت کی وجہ، اس کے پیام، اس کی اہم اصطلاحات اور ان کے معنی سے واقف ہوں۔

15.3.1 ہم ہندوستانی لوگوں سے مراد......

ہم ہندوستانی لوگ سے مراد ہمارے ملک ہندوستان کے تمام شہری ہیں۔

15.3.2 مقتدر، سوشلسٹ، سیکولر، جمہوری، ریپبلک...... سے مراد

ہندوستان کو ایک خودمختار، سوشلسٹ، سیکولر، جمہوری ریپبلک ملک کی طرح تشکیل دینے کا اجتماعی فیصلہ لیتے ہوئے ان الفاظ کو دیباچہ میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

مقتدر سے مراد یہ ہے کہ ہم اپنے ملک کے تعلق سے خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے ملک کے معاملات میں فیصلہ کرنے کے عمل میں کسی دوسرے ملک کو مداخلت کا اختیار نہیں ہوگا۔ البتہ تجارت، تعلیم وغیرہ کے معاملات میں ہم دوسرے ملکوں سے بہتر تعلقات کے لیے معاہدے کرتے ہیں۔

سوشلسٹ سے مراد پیداوار اور دولت کی تشکیل کے عمل میں ملک کے تمام لوگوں کو شامل کرنا اور دولت سے مساوی استفادہ کرنا ہے۔ دولت میں ہر ایک کا حصہ ہونا چاہیے۔ مناسب غذا کے حصول، صحت مند زندگی گزارنے، تعلیم پانے، امتیاز کا شکار نہ ہونے اور تمام سہولتوں کے حصول کے لیے تمام لوگوں کو مساوی مواقع ہونا چاہیے۔ ہم سب کو اس مساوات کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے، اور

SCERT TELANGANA

دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔ ہم کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہماری فلاح اور بھلائی دوسروں کی فلاح اور بھلائی میں مضمر ہے۔

سیکولر سے مراد یہ ہے کہ تمام مذاہب کو برابری دی جائے۔ تمام مذاہب اور عقائد کا مساوی احترام کیا جائے۔ حکومت کسی بھی مذہب کو زیادہ اہمیت نہیں دیتی۔ ہر شہری کو اس کا اپنا پسندیدہ مذہب اختیار کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ مذہب کی بنیاد پر حکومت کی تشکیل عمل میں نہیں آتی۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

ہندوستان میں 80% ہندو، 13% مسلمان اور 2% عیسائی رہتے ہیں باقی سکھ، جین اور بدھ ہیں۔ سِکھ ازم، جین مت، بدھ مت وغیرہ کا آغاز ہندوستان میں ہی ہوا ہے۔ بدھ مت دیگر مما لک تک پھیلا۔

جمہوری ریپبلک (Democratic Republic) سے مراد عوام کی جانب سے منتخب کردہ عوامی نمائندے ہی عوام پر حکمرانی کرتے ہیں۔ اس طرح کی حکومت میں بادشاہت کا تصور نہیں پایا جاتا۔ عوام کی جانب سے منتخب کردہ نمائندے ہی حکومت چلاتے ہیں۔ جمہوریت (Democracy) کے معنی عوام کی حکومت، عوام کے ذریعہ، عوام کے لیے ہے۔ اس کے لیے ہم ووٹ ڈال کر اپنے نمائندوں کو منتخب کرتے ہیں۔

ہمارے لیے کارآمد، بہتر کردار کے حامل غیر جانبدار لوگوں کو ہم ووٹ دے کر منتخب کرنا چاہیے۔ یہی لوگ ہماری حکومت کے نمائندے کہلاتے ہیں۔ یہ منتخب نمائندے عوام کی فلاح و بہبودی کے لیے دستور ہند میں لکھے گئے اصولوں کے مطابق حکومت چلاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ عوام کی بہتری کے لیے کام کریں۔ عوام سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے سکھ دکھ میں شریک ہو کر ان کی کو اپنا اولین فرض خیال کریں۔

گروہی کام

- لفظ سوشلسٹ سے کیا مراد ہے آپ جان چکے ہیں۔ کیا ہمارے ملک کی دولت کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں؟ آپ کی رائے کیا ہے؟
- ہمارے ملک میں تمام مذاہب یکساں ہیں۔ دوسرے مذاہب کا احترام کرنا ضروری ہے۔ اس تصور کے فروغ کے لیے آپ کیا کریں گے؟
- حکومت سے کیا مراد ہے؟ اچھے لوگوں کو ہی نمائندوں کے طور پر کیوں منتخب کرنا چاہیے؟
- قانون سے کیا مراد ہے؟ قوانین کون مرتب کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہم جن نمائندوں کو منتخب کرتے ہیں وہی لوگ قوانین بناتے ہیں۔ یہ قوانین پارلیمنٹ میں بنائے جاتے ہیں پارلیمنٹ کے دو ایوان راجیہ سبھا اور لوک سبھا ہیں۔ لوک سبھا کے 543 ارکان کو عوام ووٹ دے کر منتخب کرتی ہیں۔ دو ارکان کو انتخاب کے بغیر نامزد کیا جاتا ہے۔ راجیہ سبھا کے لیے 233 ارکان کو منتخب کیا جاتا ہے اور 112 ارکان کو صدر جمہوریہ راجیہ سبھا کے لیے نامزد کرتے ہیں۔ اس طرح پارلیمنٹ کے کل ارکان کی تعداد 790 ہوتی ہے۔

ہماری ریاست میں قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل دونوں پائے جاتے ہیں۔ 119 اراکین کو قانون ساز اسمبلی کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ انہیں رکن قانون ساز اسمبلی (MLA) کہتے ہیں۔ اسی طرح قانون ساز کونسل کے لیے 40 اراکین کو منتخب کیا جاتا ہے۔ انہیں رکن قانون ساز کونسل (MLC) کہتے ہیں۔

ہمارے ملک میں 18 سال عمر تکمیل کرنے والے شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے انتخابات میں مقابلہ کرنے والے کسی بھی امیدوار کو ووٹ دے سکتے ہیں۔

سوچیے اور بولیے

- 18 سال سے کم عمر رکھنے والوں کو ووٹ کا حق کیوں حاصل نہیں ہے؟
- آپ کے علاقے کے رکن قانون ساز اسمبلی (MLA) کا نام کیا ہے؟ کیا انہوں نے کبھی آپ کے اسکول یا گاؤں کا دورہ کیا ہے؟ کیوں؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

15.3.3 سب کے لیے مساوی انصاف - سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف :

تعلیم کے حصول، قوانین کے نفاذ، عزت ووقار، مواقع، حقوق، سہولتوں کے حصول، صحت کی خدمات کے حصول کین معاملے میں تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک کرنا چاہیے۔

کسی کے ساتھ بھی جنس، مذہب، ذات وغیرہ کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جانا چاہیے۔ سب کے ساتھ مساوی احترام اور مساوی سلوک کرنا چاہیے۔ ہر ایک کو تعلیم اور روزگار کے یکساں مواقع ملنا چاہیے۔

15.3.4 مساوات :

بلا تفریق نسل، ذات پات، زبان، مذہب سب کے ساتھ مساویانہ سلوک ہونا چاہیے۔ سب کو مساوی احترام ملنا چاہیے۔ مردوں اور عورتوں کو بھی مساوی احترام، مساوی مواقع اور مساوی طبی خدمات مہیا ہونی چاہیے۔ ہر ایک کو اچھی زندگی گزارنے اور ترقی کے مواقع حاصل ہونا چاہیے۔

سوچیے اور بولیے

- لڑکے، لڑکیوں یا مردوں اور عورتوں کے درمیان امتیاز کیوں نہیں کرنا چاہیے؟
- سب لوگوں کو یکساں نظر سے دیکھنا سے کیا مراد ہے؟
- کیا آپ کے کمرہ جماعت یا آپ کے گھر یا آپ کے گاؤں میں سب سے مساوی سلوک کیا جاتا ہے؟
- کیا تمام لوگوں کو مساوی مواقع حاصل ہو رہے ہیں؟ اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- آپ کے گاوں میں منعقد ہونے والے فلاحی پروگرامس کون کون سے ہیں؟

SCERT TELANGANA

15.3.5 آزادی - خیال، اظہار خیال، عقیدہ و عمل اور عبادت کی :

دستور ہمیں کئی طرح کی آزادی فراہم کرتا ہے۔ وہ بات کرنے، لکھنے، ہندوستان کے کسی بھی مقام تک بے خوف سفر کرنے کی آزادی، کسی بھی مقام پر بے خوف سکونت اختیار کرنے کی آزادی، دوستوں کا انتخاب کرنے کی آزادی، پسندیدہ مذہب اختیار کرنے کی آزادی وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں اپنی پسند کا علم حاصل کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔ بشرطیکہ ہم ان آزادیوں کے لیے دوسروں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

گروہی کام

- گفتگو کرنے (رائے ظاہر کرنے) کی آزادی کو آپ کس طرح استعمال کرو گے؟
- دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر آزادی کے حق کو آپ کس طرح استعمال کرو گے؟
- کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو آزادی حاصل ہے؟ آپ کو کونسی آزادی حاصل ہے؟ کونسے حقوق پامال ہو رہے ہیں؟
- کیا آپ اپنے کمرہ جماعت میں آزادانہ طور پر سوالات کرتے ہیں؟ اس کے لیے آپ کیا کریں گے؟

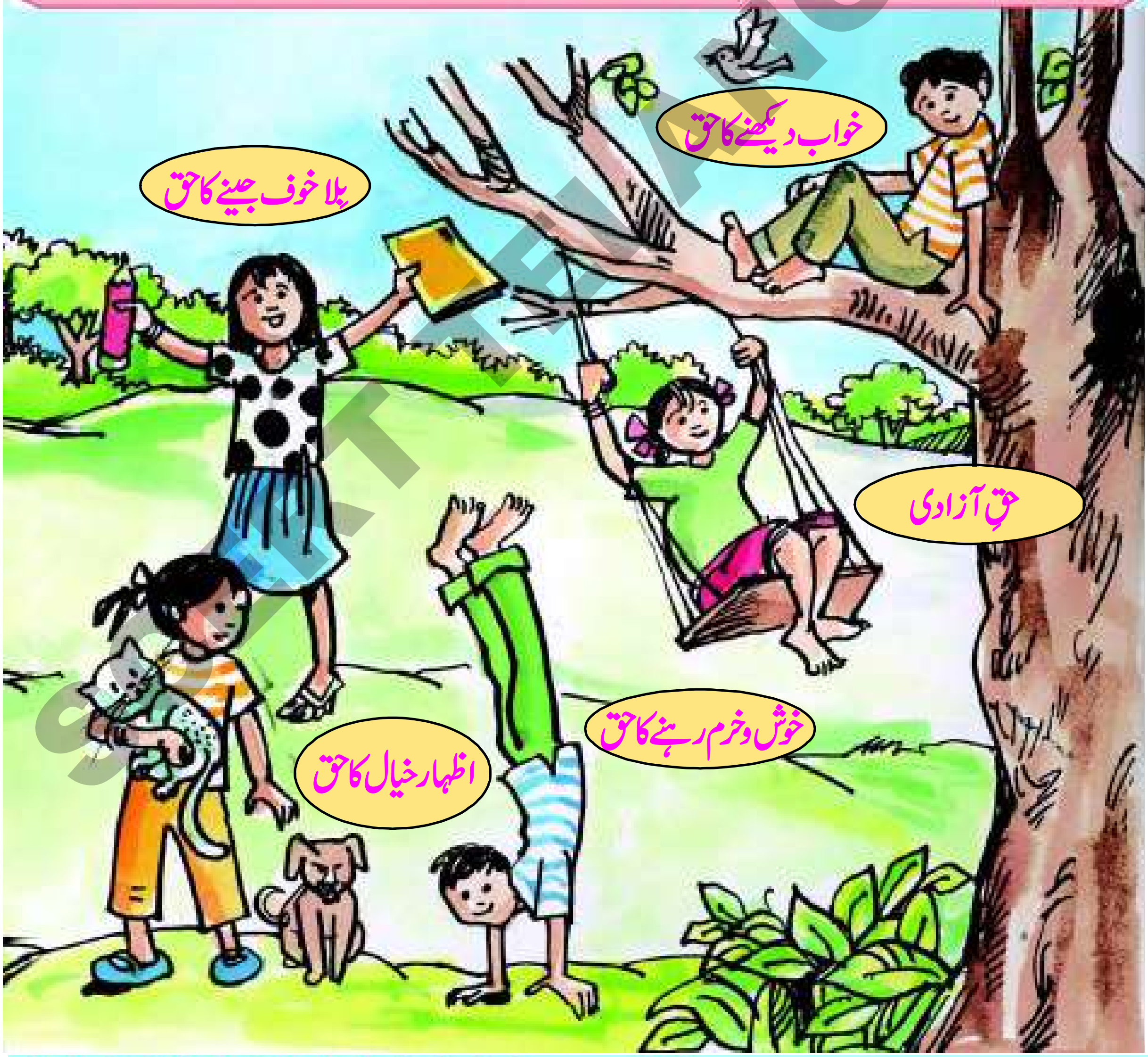

SCERT TELANGANA

15.3.6 شخصی توقیر، قومی یکجہتی، اخوت اور بھائی چارگی کو فروغ دینا :

ہمارے دستور کے مطابق تمام لوگ یکساں طور پر عزت و توقیر کے مستحق ہیں۔ سماج میں کئی لوگ زندگی بسر کرتے ہیں۔ کیا ہم ان تمام لوگوں کو ایک طریقہ سے عزت افزائی کر رہے ہیں؟ یا چند لوگوں کو زیادہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں اور چند لوگوں کی بالکل ہی کم عزت نہیں کی جاتی۔

ایسا کیجیے

مندرجہ ذیل جدول دیکھیے۔ اس میں سماج کے چند لوگوں کی تفصیلات درج ہیں۔ ان میں آپ کس کا احترام اور کتنا کرتے ہیں (✓) کے نشان سے ظاہر کیجیے۔

سلسلہ نشان	سماج کے افراد	افراد کی قدر و منزلت			
		بہت زیادہ	زیادہ	کم	بہت کم
.1	گھر کی کام والی				
.2	غریب لوگ				
.3	غیر تعلیم یافتہ				
.4	طالب علم				
.5	انجنیئرس				
.6	معلم				
.7	ضعیف لوگ				
.8	ڈاکٹرس				
.9	سرپنچ				
.10	دولت مند لوگ				

جدول میں آپ نے نشاندہی کی ہے۔ آپ کی طرح آپ کے دوستوں نے بھی جدول میں درج کیا ہوگا۔ سماج میں کن لوگوں کو زیادہ عزت ملتی ہے؟ اور کن لوگوں کو کم عزت ملتی ہے؟ اس سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔

ہم تمام کو ایک ہی خاندان کے افراد کی طرح محبت سے بھائی بہنوں کی طرح مل جل کر زندگی گذارنا چاہیے۔ ایک دوسرے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ مذہب، زبان اور تہذیب چاہے کچھ بھی ہو لیکن ہم سب مل جل کر رہتے ہوئے ہمارے ملک کی ترقی کے لیے کوشش کرتے رہیں۔ کثرت میں وحدت اور یکجہتی کے ذریعہ مل جل کر ملک کو طاقتور بنائیں۔

SCERT TELANGANA

اخوت سے مراد بھائی چارگی ہے۔تمام ہندوستانی ایک ہی خاندان کے افراد کی طرح بھائی بہن کی طرح زندگی گذارنا چاہیے۔ایک دوسرے کی مدد کریں۔آپس میں مل جل کر رہیں۔زبان، مذہب اور غذائی طریقے مختلف ہونے کے باوجود ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہیے۔

سوچیے اور بولیے

- بھائی چارے سے کیا مراد ہے؟ دوسروں سے بھائی چارگی سے زندگی بسر کرنے کے لیے آپ کیا کریں گے؟
- آپ کی بولی جانے والی زبان کون سی ہے؟ کیا آپ کے کمرہ جماعت / اسکول / گاؤں میں دیگر زبانیں بولنے والے طلباء / لوگ موجود ہیں؟ آپ ان سے کس زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔کیا آپ کوئی دیگر زبانیں سیکھنے کے خواہش مند ہیں؟ کیوں؟

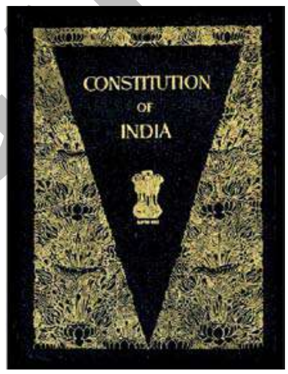

اس طرح مرتب کیے گیے دستور کو دستور ساز اسمبلی نے 26/ نومبر 1949ء کو منظوری دی۔24/ جنوری 1950ء کو دستور ساز کمیٹی کے تمام ارکان نے اس پر اپنی دستخط ثبت کیے۔اور 26/ جنوری 1950ء سے منظور شدہ دستور کے مطابق ہم اپنے آپ حکومت کر رہے ہیں۔26/ جنوری کو یوم جمہوریہ یا (ریپبلک ڈے) کے طور پر عظیم الشان پیانے پر مناتے ہیں۔یہ ہمارا قومی تہوار ہے۔اس دن ہمارے ملک کے گاؤں گاؤں، تمام اداروں، اسکولوں اور دفاتر میں قومی جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم دستور کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کریں۔اس بات کا خیال رکھیں کہ سب ہنسی خوشی زندگی بسر کریں۔دستور ہند تمام بچوں کو تعلیم، صحت اور ترقی کے یکساں مواقع اور آزادی فراہم کرتا ہے۔اس کا احترام کرتے ہوئے ان سب باتوں پر ہمیں عمل کرنا ضروری ہے۔

لیکن درحقیقت چند بچوں کو مناسب غذا میسر نہیں ہے۔چند بچوں کو اسکول جانے کا موقع نہیں ہے وہ بچے مزدور کی طرح کام کر رہے ہیں۔تمام بچے صحت مند نہیں ہیں۔ایسا کیوں؟ ذرا غور کیجیے۔تمام بچوں کو صحت مند زندگی میسر نہ ہو اور وہ اسکول نہ جائیں تو دستور کے ذریعہ فراہم کردہ مساوات انصاف اور آزادی جیسے حقوق سے یہ محروم ہیں۔اسی لیے ہم ایمانداری، انصاف اور خدمت کے جذبہ کے ساتھ تمام لوگوں کی زندگیوں کو سدھارنے کی کوشش کریں۔ہمارا یہ بھی فرض بنتا ہے کہ ہم ماحول کا تحفظ کریں۔شجر کاری کریں اور ان کی حفاظت کریں۔جانداروں اور پرندوں کے تئیں محبت سے پیش آئیں انہیں، غذا فراہم کریں اور ان کا تحفظ کریں۔ماحول، جھیلوں، پہاڑوں، دریاوں، تالابوں اور جنگلوں کا تحفظ کریں۔انہیں آلودہ نہ کریں دوسروں کو کہنے سے پہلے ہم کو ان باتوں پر عمل کرنا چاہئے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21

15.4 حقوق اور فرائض :

دستور ہند ہمیں حقوق اور ذمہ داریاں عطا کرتا ہے۔ وہ کام کرنے کا حق، اظہار خیال کا حق، مذہبی آزادی کا حق، استحصال سے بچنے کا حق، ووٹ دینے کا حق، تعلیم کا حق، انجمن قائم کرنے کا حق، وغیرہ ہیں۔ اسی طرح دستور ہمارے فرائض سے بھی ہمیں آگاہ کرتا ہے۔

بنیادی فرائض :

1. دستور ہند، قومی ترنگے، قومی ترانہ کا احترام کرنا۔
2. جدوجہد آزادی کے لیے معاون تصورات کا احترام کرنا۔
3. ہندوستان کے اتحاد، سالمیت اور یکجہتی کا تحفظ کرنا۔
4. ملک کا تحفظ کرتے ہوئے ضرورت پڑنے پر قومی خدمت انجام دینا۔
5. مذہب، زبان اور علاقائی تفرقات کے بغیر تمام لوگوں میں امن و امان قائم کرنا۔ خواتین کی اہانت سے احتراز کرنا۔
6. ملک کے مشترکہ تمدن اور دولت مند ورثے کا تحفظ کرنا۔
7. قدرتی ماحول، جنگلات، تالابوں، دریاؤں، جنگلاتی دولت کا تحفظ کرتے ہوئے انہیں فروغ دینا۔
8. سائنسی رجحان، انسانیت، جستجو وغیرہ کو فروغ دینا۔
9. عوامی املاک کا تحفظ کرنا اور تشدد سے احتراز کرنا۔
10. ملک کی جامع ترقی کے لیے انفرادی، اجتماعی طور پر کوشش کرنا۔

گروہی کام

- آپ کون سے حقوق سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں؟ اور کون کونسے حقوق سے نہیں۔
- ہمیں حاصل بنیادی فرائض کی انجام دہی کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- امتیاز (Discrimination) سے کیا مراد ہے؟

حقوق کے حصول میں چند لوگ تعصب کا شکار ہوتے ہیں۔ یعنی تمام لوگ جملہ حقوق سے استفادہ نہیں کر پاتے۔ اس سے مراد سماج کے تمام لوگوں کو یکساں طور پر عزت، آزادی، شناخت نہیں مل پاتی۔ تعلیمی مواقع وغیرہ حاصل نہیں ہوتے یہ سب امتیاز، تعصب کے زمرے میں شامل ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا ہر شخص کو تمام حقوق سے استفادہ کرنے اور ممکن حد تک ترقی کرنے کا موقع حاصل ہونا چاہیے۔

کلیدی الفاظ

دستور	سوشلزم	جمہوری ملک
دستور ساز اسمبلی	سیکولرزم	آزادی، مساوات
دیباچہ / تمہید	جمہوریت	بھائی چارگی (اخوت)

SCERT TELANGANA

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

1۔ دستور سے کیا مراد ہے؟ اسے کس نے تشکیل دیا؟

2۔ دستور کے دیباچہ میں موجود کوئی چار تصورات لکھئے۔

3۔ عوام کے لیے آزادی کیوں ضروری ہے؟ وجوہات لکھیے۔

4۔ آپ کے حقوق اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

II۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

2. دستور ہند کے دیباچہ پر کوئی 5 سوالات تیار کیجیے۔

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

- ہم جانتے ہیں کہ دستور ہند ہمیں آزادی اور مساوات عطا کرتا ہے۔ آپ اپنے گاؤں جایئے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ کے گاؤں یا شہر میں کیا کوئی دستور کی جانب سے فراہم کردہ آزادی اور مساوات سے محروم ہے؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام :

1. حالیہ عرصہ میں آپ کے گاؤں یا شہر میں منعقدہ انتخابات سے متعلق معلومات حاصل کر کے ذیل میں دیے گیے اشاروں کے مطابق جدول تیار کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں درج کرتے ہوئے اس کا تجزیہ کیجیے۔

انتخابات کیوں منعقد کیے گیے، انتخابات میں مقابلہ کرنے والوں کے نام، کامیابی حاصل کرنے والوں کے نام

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

1۔ دستور ہند کے اہم تصورات کو چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

2۔ ہندوستان کے نقشے میں نئی دلّی کی نشاندہی کیجئے اور اسکے حدود لکھئے؟

VI۔ توصیف، اقدار اور حیاتی تنوع کا شعور:

1. دستور ہند کے معمار ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر کی خدمات کو سراہتے ہوئے آپ کے دوست کو ایک خط لکھیے۔

2. یوم جمہوریہ کے موقع پر چند نعرے تحریر کیجئے؟

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1.	میں ہمارے ملک کے دستور کے بارے میں بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2.	تمام کے لیے مساوی حقوق کے عدم حصول کی وجوہات بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3.	ہمارے دستور کے دیباچہ کے متعلق سوالات تیار کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4.	ہمارے دستور کے معمار کی خدمات کو سراہتے ہوئے ایک خط لکھ سکتا/ لکھ سکتی ہوں	ہاں / نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA